

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزہ کے فوائد

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“ ”اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے، تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو“ ”روزے میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے شرعی و دنیوی فائدے رکھے ہیں، ذیل میں روزہ کے چند فوائد کا ذکر کیا جاتا ہے، شاید کچھ لوگوں کے لئے ہمت افزائی کا سبب بنے“ {البقرة: 183}

[1] روزے کا اجر و ثواب اللہ تعالیٰ نے غیر محدود رکھا ہے :

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ” قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی : کُلْ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهٗ اِلَّا الصَّوْمَ فَانَّهُ لِيْ وَاَنَا اَجْزٰی بِهِ وَالصَّیَامُ جَنَّةٌ وَاِذَا كَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدٍ کَمِ فَلَ یَرِفْثُ وَلَا یَضْحَبُ فَانَّهُ سَابَهُ اَحَدًا وَاَقَاتَلَهُ فَلِیَقْبَلَ اِلٰی اَمْرٍ وَّصَائِمٌ “ ”اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے کہ وہ صرف میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دوں گا اور روزہ ایک ڈھال ہے پس جب تم میں سے کسی کا روزے کا دن ہو تو وہ فحش بات نہ کرے، نہ شور و غل مچائے اور اگر کوئی اسے گالی دے یا لڑائی کرے تو کہہ دے میں روزے دار ہوں“ - {صحیح بخاری: 1904، الصوم—صحیح مسلم: 1151، الصیام} یعنی چونکہ روزے میرے اور میرے بندے کے درمیان ایک سر ہے لہذا اس کا اجر بھی میں اپنے حساب سے دوں گا جس کا کوئی شمار نہ ہوگا، اور یہ بھی معنی بیان کیا گیا ہے کہ دوسرے اعمال کا اجر تو قیامت کے دن کوئی دوسرا لے سکتا ہے البتہ روزے کا اجر کسی بھی صاحب حق کو نہ ملے گا۔

[2] روزہ جہنم کی آگ سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ” الصَّیَامُ جَنَّةٌ وَحَصْنٌ حَصِیْنٌ مِنَ النَّارِ “ ”روزہ جہنم سے ڈھال اور مضبوط قلعہ ہے“ {مسند احمد: 402/2} ایک اور حدیث میں ہے: ” الصَّیَامُ جَنَّةٌ یَسْتَجِنُّ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ “ ”روزہ بندے کے لئے جہنم سے ڈھال ہے“ {مسند احمد: 341/3، بروایت جابر بن عبد اللہ} نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کے لئے [یا اللہ تعالیٰ کے راستے میں] ایک دن کا روزہ رکھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت کے بقدر دور کر دے گا۔ {صحیح بخاری: 284، الجہاد—صحیح مسلم: 1153، الصیام، بروایت ابو سعید الخدری}

[3] روزہ جنت کا راستہ ہے :

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ خدمت نبوی میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”یا رسول اللہ دلنی علی عمل ادخل به الجنة قال: علیک بالصوم فانہ لا مثل له“ ”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے کہ اسے انجام دے لوں تو اس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم روزہ رکھو اس لئے کہ روزے کا مقابلہ کوئی عمل نہیں کر سکتا“ {صحیح ابن حبان: 3406، 296/5}۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ یہ فرمان نبوی سن لینے کے بعد حضرت ابو امامہ کے گھر میں دن میں دھواں دکھائی نہیں دیتا تھا لایہ کہ آپ کے یہاں کوئی مہمان آجائے، چنانچہ جب لوگ دن میں آپ کے گھر سے دھواں اٹھتا دیکھتے تو جان لیتے کہ آپ کے یہاں آج کوئی مہمان ضرور آیا ہے۔

[4] روزے داروں کے لئے جنت کا ایک خاص دروازہ :

حشر کے میدان میں روزہ داروں کو ایک امتیازی شان یہ حاصل ہوگی کہ ان کے لئے جنت کا ایک دروازہ خاص کر دیا جائے گا جس سے کسی اور عبادت کا اہتمام کرنے والے کو داخلہ نصیب نہ ہوگا، اس دروازے کی ایک اہم خصوصیت یہ ہوگی کہ اس سے جو شخص داخل ہو جائے گا وہ کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا۔ ارشاد نبوی ہے: ”ان فی الجنة باباً یقال له الریان یدخل منه الصائمون یوم القیامة لا یدخل منه احد غیرهم فاذا دخلوا اُغلق فلم یدخل منه احد“ ”جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے، قیامت کے دن اس سے روزہ دار داخل ہوں گے اس کے سوا اس سے کوئی داخل نہ ہوگا جب روزہ دار داخل ہو جائیں گے تو اس دروازے کو بند کر دیا جائے گا پس کوئی اس سے داخل نہ ہوگا“ - {صحیح بخاری: 1896، الصوم—صحیح مسلم: 1152، الصیام، بروایت سہل بن سعد} سنن الترمذی میں ہے کہ جو اس دروازے سے داخل ہو گا وہ کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا۔ {سنن الترمذی: 765، الصوم}

[5] روزہ جنسی شہوت کا بہترین علاج ہے : اس دنیا میں ہر شخص شادی کی استطاعت نہیں رکھتا اور بہت سے لوگ جو شادی کی استطاعت رکھتے ہیں اپنے رفیق حیات کو اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتے، ایسے لوگوں کی ظروف و حالات کے لحاظ سے جنسی شہوت پریشان کرتی ہے اور بہت سے لوگوں کے لئے وہ

متعدد امراض کا سبب بنتی ہے، ایسے لوگوں کے لئے روزہ بہترین علاج ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "یا معشر الشباب من استطاع منكم الباءة فليتزوج فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فإنه له وجاء" "اے نوجوانوں کی جماعت، جو کوئی تم میں شادی کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نگاہوں کو پست رکھتی اور شر مگاہ کی حفاظت کرتی ہے، اور جو اسکی استطاعت نہ رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ روزہ رہے کیونکہ یہ ڈھال ہے" {صحیح بخاری و صحیح مسلم، بروایت عبد اللہ بن مسعود}

[6] روزہ قیامت کے دن بندے کی شفاعت کرے گا :

ارشاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: "الصيام والقرآن يشفعان للعبد يوم القيامة يقول الصيام أي رب منعته الطعام والشهوات بالنهار فشفعني فيه ويقول القرآن منعته النوم بالليل فشفعني فيه قال فيشفعان" "روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کی سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے میرے رب! میں نے اسے دن میں کھانے پینے اور شہوت کے کام سے روک رکھا تھا، لہذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما، قرآن کہے گا اے رب! ہم نے اسے رات میں سونے سے روک رکھا تھا، لہذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان دونوں کی سفارش قبول فرمائے گا۔" {مسند احمد: 176/2 - مستدرک الحاکم: 554/1، بروایت عبد اللہ بن عمرو}

[7] روزہ گناہوں کا کفارہ ہے :

ارشاد نبوی ہے: "من صام رمضان ايمان واحتساباً غفر له ماتقدم من ذنبه" "جس شخص نے رمضان کا روزہ ایمان و احتساب کے ساتھ رکھا اس کے سب گزشتہ گناہ معاف کر دئے گئے" - صحیح بخاری: 38، الايمان - صحیح مسلم: 760، الصيام، بروایت ابو ہریرہ - گناہوں اور اطاعت الہی میں کوتاہی کا کفارہ جس قدر روزے کو قرار دیا گیا ہے کسی اور عبادت کو نہیں قرار دیا گیا چنانچہ **ظہار** کا کفارہ روزہ ہے، **قسم** توڑنے کا کفارہ روزہ ہے، حالت احرام میں **شکار** کرنے کا کفارہ روزہ ہے، حالت احرام میں **ممنوعات** چیزوں کے ارتکاب کا کفارہ روزہ ہے وغیرہ وغیرہ۔

[8] روزہ دار کے منہ کی بو کستوری سے زیادہ پسندیدہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "والذي نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك" - الحدیث "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد [صلی اللہ علیہ وسلم] کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے" - {صحیح بخاری: 1805، الصوم - صحیح مسلم: 1151، الصيام، بروایت ابو ہریرہ}

[9] روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "ثلاثة لا ترد دعوتهم، الامام العادل، والصائم حتى يفطر ودعوة المظلوم" "تین لوگوں کی دعا رد نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزے دار اور مظلوم کی بددعا" {مسند احمد: 305/2 - صحیح ابن حبان: 386/10، بروایت ابو ہریرہ}

[10] روزہ صحت انسانی کا ضامن ہے :

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سلسلے میں جتنی حدیثیں مروی ہیں سب ضعیف ہیں البتہ طبعی نقطہ نظر سے روزہ انسانی صحت کے لئے ایک اہم چیز ہے بلکہ اس وقت دنیا میں بہت سے ایسے مراکز کا قیام عمل میں آیا ہے جس میں بعض خاص قسم کے مریضوں کو بھوکے رکھ کر ان کا علاج کیا جاتا ہے جس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں ہے۔ بڑے اختصار کے ساتھ روزے کے چند اہم فوائد و فضائل کا یہ ذکر ہے، تفصیل کے خواہاں حضرات اسے بنیاد بنا کر مزید فوائد و فضائل کا استنباط کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ایمان و احتساب کے ساتھ روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

واللہ اعلم و صلی اللہ علی نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلۃ الشیخ مقصود الحسن فیضی حفظہ اللہ

الغاط، سعودی عرب